سوال

مہر یا رہائش اور گھر بیوی یا ولی کے ذمہ ڈالنا خلاف شرع رواج ہے

جواب

الحمد للہ.

بیوی کا اپنے خاوند کے ذمہ حق ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے ادا کرو، اور اگر وہ اس میں سے تمہارے لیے کچھ چھوڑنے کے لیے دل سے راضی ہو جائیں تو تم اسے کھا لو اس حال میں کہ مزے دار اور خوشگوار ہے النساء (4).

م طبری رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ں سے اللہ سبحانہ وتعالی یہ مراد لے ہیں کہ : تم عورتوں کو ان کے مہر ادا کرو، یہ مہر واجب اور فرض کردہ عطیہ ہے. جس کی ادائیگی لازم ہے "

کا کہنا ہے : قتادہ رحمہ اللہ اس آیت کے متعلق کہتے ہیں :

ر تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے ادا کرو.

فرض ہے، اور ابن جریج کہتے ہیں :

عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے ادا کرو. یہ مقرر کردہ فریضہ ہے.

ر ابن زید رحمہ اللہ کہتے ہیں :

م عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ ادا کر دو.

عرب کی کلام میں النحلۃ واجب کو کہتے ہیں " انتہی

ں (241/4).

ں لیے بیوی یا اس کے ولی اسے لازم کرنا جائز نہیں؛ لیکن اگر بیوی مہر لے کر کچھ خاوند کو ہبہ کر دے یا پھر بیوی اپنے مال میں کچھ خاوند کو عطیہ کر دے تو یہ جائز ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر اگر وہ تمہارے لیے اس میں سے کچھ چھوڑنے پر دل سے راضی ہو جائیں تو تم اسے کھا لو اس حال میں کہ وہ مزے دار و خوشگوار ہے.

حق ہے جو کہ خاوند کی ذمہ داری ہے، اس لیے خاوند اپنی استطاعت و قدرت کے مطابق بیوی کے لیے رہائش کا انتظام کرنا چاہیے، اور یہ واجب کردہ نفقہ میں شامل ہوتا ہے.

ہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم انہیں (بیویوں کو) وہاں رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو اپنی استطاعت کے مطابق الطلاق (6).

ورت کا حق ہے جسے طلاق دی گئی ہے؛ لیکن جو عورت ابھی نکاح میں ہے اس کی رہائش تو بالاولی واجب ہوگی؛ اور اس لیے بھی کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے خاوند اور بیوی پر آپس میں حسن معاشرت کا حکم دیا ہے، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، اور یہ چیز معروف ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو ایسے گھر اور رہائش میں رکھے جہاں

ح لوگوں کی آنکھوں سے چھپنے اور اپنے مال کو محفوظ رکھنے کے لیے اور خاوند سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے بھی اسے رہائش اور گھر کی ضرورت اس کے بغیر نہیں رہ سکتی، اس لیے خاوند کے ذمہ رہائش واجب ہوگی.

ت مہر کے متعلق کہی جائیگی وہی رہائش کے متعلق بھی ہے، اس لیے رہائش عورت کے ولی یا عورت کے ذمہ نہیں ڈالی جائیگی.

ی رہائش عطیہ نہیں دیتی تو رہائش مہیا کرنے کا بیوی سے مطالبہ کرنے کی وجہ نہیں ہے، اس لیے آپ کو چاہیے کہ اپنے والد کے سامنے اسے بیان کریں، اور آپ مخالف شریعت اس رواج اور عادت کو تسلیم مت کریں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مرد کو عورت پر نگران بنایا ہے اور اس کے اسباب یہ ہیں کہ

نی بیوی پر خرچ کرتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

مرد عورتوں پر نگران ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے، اس وجہ سے کہ انہوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا النساء (34).

بر (45527) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

145619